نمبر ۱۷ — جلد ۴۰

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۲ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ مطابق ۲۳ اپریل ۱۹۲۸ء عیسوی

احکام اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم واقع یکم اپریل ۱۹۲۸ء

مسدودہ کاغذات رپورٹ صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر - دربارہ منظوری ٹھیکہ [illegible] دو من [illegible] بر مصارف [illegible] بنام [illegible] بابت [illegible] ۱۹۲۳ء لغایت [illegible] ۱۹۲۸ء بشرائط سابقہ بنام عزیز حسن خان و خورشید حسن خان -

حکم

بموجب رپورٹ ٹھیکہ [illegible] بنام عزیز حسن خان و خورشید حسن خان من ابتداء [illegible] ۱۹۲۳ء لغایت نومبر ۱۹۲۸ء ایک سال کے لئے [illegible] دو من [illegible] منظور ہو - کاغذات بغرض اجراء احکام صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہوں -

بانی [illegible] - دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر -

حکم اجلاس صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

احکام ضابطہ محکمہ صدر سے جاری ہوں - اور نقل صدر سے بخدمت صاحب کنٹرولر آف ہوس ہولڈ مرسل ہو - [illegible] اپریل ۱۹۲۸ء

دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

منظوری ٹھیکہ

بکم اپریل ۱۹۲۸ء

حسب رپورٹ صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر دربارہ منظوری ٹھیکہ گوز [illegible] رنگ گو دیش خانہ جمع مبلغ دو سو [illegible] روپیہ سالانہ من ابتداء جنوری ۱۹۲۸ء لغایت دسمبر ۱۹۲۸ء بنام شوکت [illegible] بشرائط سابقہ -

حکم

بموجب رپورٹ ٹھیکہ گوز [illegible] رنگ گو دیش خانہ جمع مبلغ دو سو [illegible] روپیہ بنام شوکت [illegible] من ابتداء جنوری لغایت دسمبر ۱۹۲۸ء ایک سال کے لئے منظور ہے - کاغذات بغرض کارروائی صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہوں -

حسب الحکم دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	ٹھیکہ [illegible]	۱
۲	ٹھیکہ [illegible] رنگ گو دیش خانہ -	۲
۳	[illegible] -	۲
۴	تصریح اختیارات عدالت العالیہ -	۳
۵	ٹھیکہ [illegible] -	۳
۶	فیصلہ اپیل [illegible] -	۳-۴
۷	[illegible]	۴
۸	[illegible] سائیکل -	۴
۹	[illegible] -	۴
۱۰	[illegible] -	۴
۱۱	رخصت [illegible] -	۴
۱۲	محافظ [illegible]	۴
۱۳	[illegible] -	۴
۱۴	[illegible] -	۴-۵
۱۵	احکام صاحب [illegible] سکریٹری بہادر [illegible] -	۵
۱۶	طریقہ طبع [illegible] -	۵
۱۷	نقشہ [illegible] -	ضمیمہ

حکم اجلاس صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

احکام ضابطہ محکمہ صدر سے جاری ہوں۔ اور نقل صدر سے خدمت میں جناب صاحب کنٹرولر آف ہاؤس ہولڈ مرسل ہو۔ ۶؍ اپریل ۱۹۲۸ء

دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

تقرر

۵؍ اپریل ۱۹۲۸ء

بموجب صراحت رپورٹ سید ریاض الحسن کو بالفعل موجودہ تنخواہ اور الاؤنس پر سب ڈپٹی انسپکٹر کے نام سے موجودہ کام پر مقرر کیا جاتا ہے۔ کاغذ بغرض اجراء احکام واپس ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض میرساند

بندگان عالی

۔ روئے تقرر میں ٹریننگ کلاس جاری کرنے کی تجویز کی گئی تھی۔ اور ریاض الحسن نارمل پاس کو بیس روپیہ تنخواہ پر ٹریننگ کلاس کے لئے تقرر ہوا تھا۔ مگر ٹریننگ کے لئے طلبا فراہم نہ ہونے کی وجہ سے ٹریننگ ٹیچر کو دس روپیہ الاؤنس مقرر کرکے مدارس شہر و مضافات میں دورہ اور گشت پر مامور کردیا گیا تھا۔ تاکہ استادوں کو اصول تعلیم بھی وہ بتائیں اور مدارس میں طلبا اور مدرسین کی حاضری کی نگرانی بھی رکھیں ٹریننگ ٹیچر کی اس گشت سے مدرسین اور طلبا کی حاضری پر بہت اچھا اثر ہوا ہے۔ اور امسال کے نتائج امتحان اکثر مدارس کے بہتر ہیں۔ اور مدارس میں طلبا کی فرضی حاضری کے اندراج کی شکایت بھی بہت کم ہے۔ چونکہ اب بھی ٹریننگ کلاس کے لئے طلبا فراہم نہیں ہوتے۔ اور جو صورت سید ریاض الحسن کے دورہ کی ہے وہ انسپکٹر صاحب اور ڈپٹی انسپکٹر صاحب کے دورہ کی نہیں ہوسکتی وہ اگر زیادہ وقت دورہ میں صرف کریں تو خزانہ سرکاری پر صرف کا بہت بار پڑیگا کیونکہ انکے دورہ کے مصارف خزانہ سرکاری سے مجرا ہوتے ہیں۔ ان وجوہ پر لحاظ کرکے تنخواہ کی یہ تجویز ہے کہ سید ریاض الحسن کو بالفعل موجودہ تنخواہ اور الاؤنس پر سب ڈپٹی انسپکٹر کے نام سے موجودہ کام پر مقرر کیا جائے۔ اور وہ ہمیشہ مدارس مضافات کا دورہ کرتے رہیں۔ لہذا عرضداشت بامید صدور حکم منظوری ارسال اجلاس ہمایوں ہے۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

روبکار اجلاس ہمایوں بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۸؍ اپریل ۱۹۲۸ء

بوجہ کاغذات نسبت تصریح اختیارات عدالت العالیہ حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں۔

(۱) بالفعل مع پابندی جملہ شرائط و قیود جو بذریعہ متفرق احکام ریاست صادر کئے گئے ہیں عدالت العالیہ و بالفعل عدالت صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کو ہائی کورٹ کے کل اختیارات دیوانی و فوجداری کے حاصل ہیں۔ لہذا اب کسی مزید تصریح کی ضرورت نہیں ہے۔

(۲) عدالت العالیہ سے جن مقدمات فوجداری میں دس سال سے زیادہ کی سزا ہوتی ہے انکی مسل برائے منظوری سزا اجلاس ہمایوں میں آتی ہے۔ لیکن چونکہ ہر حکم سزا کا اپیل بھی اجلاس ہمایوں میں دائر ہوسکتا ہے۔ لہذا آیندہ منظوری سزا کی مسل آنیکی ضرورت نہیں ہے۔ آیندہ ہر فیصلہ عدالت العالیہ قطعی ہوگا بجز اسکے کہ جن مقدمات میں پھانسی کی سزا عدالت العالیہ سے تجویز کیجائے۔ انکی مسلیں برائے منظوری سزا اجلاس ہمایوں میں پیش ہوا کرینگی

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض اجراء احکام صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے اجلاس میں مرسل ہو۔ اور درج گزٹ ہو۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس ہمایوں بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

منظوری ٹھیکہ

۵؍ اپریل ۱۹۲۸ء

رپورٹ صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر۔ دربارہ منظوری ٹھیکہ پیالی گلی بحساب فیصدی چھ آنہ نو پائی بنابر مصارف باورچیخانہ ہندوستانی سن ابتداء اپریل ۱۹۲۸ء لغایت مارچ ۱۹۲۹ء بنام گلزاری کمہار بشرح سابق۔

حکم

بموجب رپورٹ ٹھیکہ پیالہ ہائے گلی بشرح چھ آنہ نو پائی ایک سال کیواسطے منظور ہے۔ کاغذات بغرض کارروائی واپس ہوں۔

ہائی آرڈر۔ دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

اجلاس صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

محکمہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۸؍ اپریل ۱۹۲۸ء

دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۸؍ اپریل ۱۹۲۸ء

اپیل ۳۵ ۱۹۲۸ء

چھدن خان سائل اپیلانٹ — مولوی سید جلال الدین وکیل

بنام

سوٹے ـ جمعو ـ بھورے ـ چھوٹے ـ منٹو س ـ جھنڈو ـ بسیا ندخان غیر حاضر

اپیل بنا راضی تجویز صاحب ملٹری سکریٹری بہادر مجریہ ۔۔۔ ۱۹۲۸ء

مشمولہ ریاست مزان تنسیخ حکم ادائے معاوضہ زیر دفعہ ۲۰۰ بعدالت

یہ مقدمہ پولیس تھانہ ٹانڈہ میں رپورٹ ہونے کے بعد عدالت میں قائم ہوا ہے۔ کوئی استغاثہ منجانب مستغیث عدالت میں پیش نہیں کیا گیا تھا۔ کاغذات پولیس ملاحظہ کر کے صاحب چیف مجسٹریٹ بہادر نے مقدمہ ہذا کو بغرض صاحب ملٹری سکریٹری بہادر مجسٹریٹ درجہ دوم کے کیا۔ صاحب موصوف نے بعد تحقیقات ضروری معاملہ کو جھوٹا قرار دیا۔ اور پچیس روپیہ رپورٹ کنندہ سے وصول کر کے اور ہر آدمی کو پچیس پچیس روپیہ دیئے جانے کا حکم دیا ہے۔ انکی ناراضی سے منجانب مستغیث بوکالت سید جلال الدین وکیل اجلاس ہذا میں نگرانی مسترد تنسیخ حکم معاوضہ در ریاست مزان پیش ہوئی۔ بعد گویا بعد سوال ترمیمی وکیل اپیلانٹ نے اس نگرانی کو بصیغہ اپیل ترمیم کرایا ہے۔ اس لئے اب مقدمہ متعلق معاوضہ کے باقی رہتا ہے۔ ملاحظہ تجویز صاحب مجسٹریٹ مجوز مقدمہ استغاثہ جھوٹا اور بے بنیاد پایا جاتا ہے۔ مگر اسکی کوئی وجہ تجویز سے ظاہر نہیں ہوتی کہ یہ دعوے محض براہ ایذا رسانی و تکلیف دہی کیا گیا تھا۔ اگر عدالت ماتحت کو یہ ثابت ہو کہ استغاثہ براہ ہتک و ایذا دہی و تکلیف رسانی کیا گیا ہے تب عدالت مستغیث سے معاوضہ دینے کی تجویز کے ذریعہ سے دلا سکتی تھی۔ لیکن دفعہ ۲۵۰ ضابطہ فوجداری کی لازمی شرط یہ ہے کہ اول مستغیث سے وجہ دریافت کیجاتی اسپر غور کیا جاتا اور حکم بریت کے ساتھ ہی ساتھ بطور اس تجویز کی جزو کے حکم ادائے معاوضہ ہو سکتا تھا۔ اور وہ رقم معاوضہ ملزم بری شدہ کو دلائی جا سکتی تھی نہ کہ مویشی خانہ میں جمع ہوتی۔ حالانکہ اس مقدمہ میں مستغیث سے وجہ نہیں پوچھی گئی اور نہ اسکا اس بارہ میں بیان ہوا اور نہ وہ حاضر عدالت تھا۔ اس لئے یہ حکم صحیح معنوں میں حسب دفعہ ۲۵۰ ضابطہ فوجداری نہیں ہے۔

اگر ہم وسعت نظری سے کام لیں اور یہ سمجھ لیں کہ مجسٹریٹ صاحب کنندہ تجویز نے یہ حکم مطابق ایکٹ مویشی صادر کیا ہے تب مجسٹریٹ کے تمام خیال کی تردید لازم آتی ہے اور انہوں نے جو تعبیر قانون کی کی ہے وہ غلط پائی جاتی ہے۔ کیونکہ دفعہ ۲۲ قانون مویشی میں ایک ایسا حکم موجود ہے کہ اگر نالش دفعہ ۲۲ ایکٹ اول ۱۸۷۱ء میں مجسٹریٹ کو معلوم ہو کہ مویشی ناحق پکڑے گئی اور دخل کانجی ہاؤس کی گئی تب بحالت بریت یا رہائی ملزم کے وہ ایک سو روپیہ تک ہرجہ دلا سکتے ہیں۔

اس موقع پر یہ بھی لایق لحاظ ہے کہ دفعہ ۲۲ اس حالت میں متعلق ہوتی ہے جبکہ ناحق مویشی کی گرفتاری کر کے داخل کانجی ہاؤس کرنے سے مالک مویشی کا نقصان کیا گیا ہو اور انکی رہائی کے مصارف ناجائز مالک مویشی کو برداشت کرنا پڑے ہوں۔ اور دفعہ ۲۲ ایکٹ مذکور کا مطلب یہ ہے کہ مویشی کو کانجی ہاؤس پہنچنے سے جبریہ روکا گیا ہو یا چھین لیا ہو۔ بمقدمہ ہذا صاحب مجسٹریٹ مجوز مقدمہ کا یہ خیال بالکل غلط اور لغو ہے کہ پچیس روپیہ فی کس بعد وصول ہر آدمی کو کانجی ہاؤس میں دیا جائے۔ مویشی تو کانجی ہاؤس تک ابھی آئی بھی نہیں اور حسب تجویز مجوز مقدمہ وہ گرفتار ہوئی تھی بلکہ مقدمہ جھوٹا تھا۔ ایسی حالت میں ہرجہ متذکرہ دفعہ ۲۲ ایکٹ اول ۱۸۷۱ء کیسے واجب ہو سکتا ہے۔ یہ امر غور کے قابل ہے کہ اگر صاحب مجسٹریٹ مجوز مقدمہ تکلیف کرتے تو سمجھ میں آسکتا تھا۔ اس مقدمہ میں تمام کارروائی سراسر بے ضابطہ و خلاف قانون ہوئی ہے۔ اور باوجود تعمیل نوٹس کے عدالت ہذا میں رسپانڈنٹ یا انکا کوئی وکیل بھی حاضر نہ ہوا۔ البتہ وکیل سرکار حاضر آئے حالانکہ انکے اس مقدمہ سے کوئی تعلق نہ تھا۔ نہ منجانب رسپانڈنٹ انکا وکالت نامہ پیش ہوا ہے۔ نہ انکو منجانب سرکار اس مقدمہ میں پیروی کرنیکا کوئی حق ہے۔ اور نہ وہ کوئی امر قانونی بیان کر سکے جس سے کم از کم عدالت ہذا کو کوئی قانونی امداد ملتی۔

چونکہ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر مجوز مقدمہ ہذا کو جھوٹا اور بے بنیاد تجویز کرتے ہیں اس لئے حکم بریت میں اپیل ہذا میں دست اندازی نہیں ہو سکتی لیکن حکم ادائے ہرجہ سراسر غلط اور ناجائز ہے۔ چونکہ مقدمہ ہذا میں تمام طرز عمل سے بے ضابطگی پائی جاتی ہے۔ اس لئے

حکم ہوا کہ

رقم ہرجہ مجوزہ مجسٹریٹ درجہ دوم معاف کیجائے۔ اگر ہرجہ وصول ہو گیا ہو تو ادا کنندہ کو واپس دیجائے اور اگر ہنوز وصول نہیں ہوا ہو تو آیندہ وہ بھی وصول نہ کیجائے۔ اور نسبت بریت ملزمان مقدمہ ہذا کوئی حکم نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ یہ اپیل جانب سرکار دائر نہیں ہے۔ صاحب مجسٹریٹ متعلق مطلع ہوں۔ اور ایک نقل برائے اطلاع دیگر مجسٹریان ماتحت درج گزٹ کیجائے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۱۲ اپریل ۱۹۲۶ء

ہمارے قیام کردہ تجویز کے زمانہ میں اجلاس ہذا کا چارج کام صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کو دیا جاتا ہے جن میں صیغہ پولیس بھی شامل ہے۔ قبل ازین اس بابت حکم جاری ہو چکا ہے۔ چونکہ صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کو اس زمانہ میں کثرت کار کے باعث اسقدر وقت نہ ملیگا کہ وہ کسی موقع کا خود معائنہ کر سکیں اور صیغہ پولیس میں اسکی زیادہ ضرورت ہے کہ تھانہ جات کوتوالی و لائن وغیرہ کا بار بار وقتاً فوقتاً معائنہ کیا جائے۔ اور پولیس کی ساختہ و پرداختہ کارروائی پر نظر رکھی جائے۔ اور یہ خیال رکھا جائے کہ وہ اپنے فرائض صحیح طور سے انجام دے رہی ہے۔ ٹریفک کا کام ٹھیک ہو رہا ہے۔ یا نہیں۔

اس لئے تجویز کیا جاتا ہے کہ ہماری عدم موجودگی کے زمانہ میں صاحب ملٹری سکریٹری بہادر تھانہ جات۔ کوتوالی۔ لائن پولیس کا وقتاً فوقتاً معائنہ کرتے رہیں۔ تاکہ پولیس مستعدی سے کام کرے۔ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر اپنے معائنوں کی مفصل اطلاع بشرط ضرورت اجلاس ہذا میں بھیجا کرینگے۔ لہذا

حکم ہوا کہ

حسب ضابطہ احکام جاری ہوں۔ ایک نقل صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت اور ایک نقل صاحب ملٹری سکریٹری بہادر اور ایک صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس اور ایک نقل صاحب سپرنٹنڈنٹ مطبع کے پاس اور ایک نقل برائے اندراج گزٹ مطبع سرکاری کو بھیجی جائے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۱۳ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

مثل یادداشت صاحب ملٹری سکریٹری بہادر - دربارہ تعین رفتار بائیسکل اندرون شہر صدر مقامات پر -

حکم

رفتار سائیکل کا تعین نہیں کیا جا سکتا - البتہ سابقہ احکام کے تحت میں سائیکل چلانیوالونکو پابند رہنا چاہئے - کہ وہ تیز رفتار سے آبادی میں نہ چلائیں - ورنہ مواخذہ قانونی ہوگا اور تیز رفتاری کی وجہ سے اگر کسی کو گزند پہنچیگا تو مقدمہ قایم کیا جائیگا - صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک نقل درج گزٹ کرادیجائے - میونسپلٹی سے ذریعہ آواز ڈہول منادی بھی کرادیجائے -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۱۳ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

۱- ولیخان منصرم پرنٹنگ پریس اطاعت شعار اور مستعد آدمی ہے - زیادہ حاضرباشی سے اپنے متعلقہ خدمات انجام دیتا ہے - موجودہ تنخواہ ماہانہ میں پانچ روپیہ ماہوار اضافہ کیا جائے -

۲- عبد الحمید منصرم پارچہ خانہ بھی اپنے کام میں مستعد ہے - موجودہ تنخواہ میں تین روپیہ اضافہ کیا جائے -

۳- سید شوکت علی ہیڈ کلرک کے پاس کام زیادہ ہے - موجودہ تنخواہ میں دس روپیہ ماہانہ اضافہ کیا جائے -

ولیخان اور عبد الحمید کو صیغہ پرنٹنگ سے تنخواہ ملتی ہے - وہیں سے اضافہ ملیگا -
ہیڈ کلرک کو بجٹ اجلاس ہٰذا سے تنخواہ ملتی ہے - اضافہ بھی اس ہی بجٹ سے ملیگا -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

احکام اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
اضافہ
۱۴ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

مثل رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر صنعت وحرفت - دربارہ اضافہ تنخواہ امیر احمد خان سکنڈ اسسٹنٹ انجنیر برقی -

حکم

بموجب رپورٹ - امیر احمد خان سکنڈ اسسٹنٹ انجنیر برقی کی تنخواہ موجودہ میں پچیس روپیہ ماہوار اضافہ منظور ہے - سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

رخصت
۹ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

حسب رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات - رخصت مزید یکماہ بوضع تنخواہ [illegible] کو دیا جانا بسلسلہ سابقہ ۱۶ مارچ سے ۱۵ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء تک منظور ہے - کاغذات بغرض اجراء احکام صاحب سکریٹری بہادر صنعت وحرفت کے پاس ارسال ہوں -

حسب الحکم دستخط صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات

احکام اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر -
رخصت
۱۳ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

مثل تحریر صاحب چیف سکریٹری بہادر - دربارہ منظوری رخصت سید گلزار حسین محافظ دفتر صدر مع نوٹ حاکم صاحب صدر دربارہ منظوری رخصت بذمہ داری [illegible] نائب محافظ دفتران -

۱۵ روزہ رخصت ۱۰ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء سے - اور دس دن کی مانگی ہیں -

حکم

موافق انتظام مجوزہ حاکم صاحب صدر - رخصت محافظ دفتر صدر منظور ہے - احکام ضابطہ جاری ہوں -

دستخط صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

اضافہ
۱۶ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

مثل رپورٹ سررشتہ دار صاحب صدر مصدقہ حاکم صاحب صدر دربارہ اضافہ تنخواہ منشی عبد المجید خان اہلمد کلیات بوجہ کثرت کام - تعدادی [illegible]

حکم

کاغذات ملاحظہ ہوئے - حسب سفارش سررشتہ دار صاحب صدر و حاکم صاحب صدر سردست ایک روپیہ اضافہ دیا جانا منظور ہے - احکام ضابطہ جاری ہوں -

دستخط صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

اضافہ
۱۷ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

مثل تحریر حاکم صاحب صدر دربارہ اضافہ تنخواہ سید ابرار احمد محرر تحصیل بقدر دو روپیہ بوجہ کثرت کام - محنت و ہوشیاری - مستعدی بخدمت منصرم -

حکم

رپورٹ ملاحظہ ہوئی۔ ایک روپیہ محرر مال کا اضافہ کیا جائے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر واقع ۸ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

کرامت علیخان مدرس مدرسہ روشنی تحصیل شاہ آباد۔ اور مبشر الاسلام مدرس مدرسہ بسورا تحصیل شاہ آباد۔ یکم اپریل ۱۹۲۸ء سے مستقل کئے گئے۔ اور قدرت اللہ مدرس دوم مدرسہ گمیر قلندر خان ۲۰ مارچ ۱۹۲۸ء سے مستقل کیا گیا۔ اور یکم اپریل ۱۹۲۸ء سے ایک روپیہ ماہوار تنخواہ کا اضافہ بھی کیا گیا۔ اور کشوری لال مدرس مدرسہ کوپ تحصیل شاہ آباد کی ملازمت غیر مستقل میں یکم اپریل ۱۹۲۸ء سے چھ ماہ کی توسیع کی گئی۔

غلام رسول نائب مدرس مدرسہ سوار کہ بوجہ خرابی کام سال گذشتہ دو روپیہ ماہوار تنزل کیا تھا۔ امسال اونکا کام اچھا ہے۔ انسپکٹر صاحب مدارس نے بھی سفارش کی ہے۔ لہذا یکم اپریل ۱۹۲۸ء سے تنزل معاف کیا گیا۔ اب وہ اپنی پوری تنخواہ مبلغ تیرہ روپیہ ماہوار پائیگا۔ بنام [illegible]

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

رخصت

۱۲ اپریل ۱۹۲۸ء

درخواست عزیز حیدر نائب سررشتہ فوجداری۔ دربارہ منظوری رخصت بسلسلہ سابقہ ۹ اپریل ۱۹۲۸ء یک ہفتہ بوجہ علالت والدہ خود۔

حکم

عزیز حیدر کی مزید رخصت دس یوم بلا وضع تنخواہ منظور ہو۔ جمیل احمد بدستور زمانہ رخصت عزیز حیدر عدالت متعلق میں کام انجام دیتا رہیگا۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تقرر و مستقلی

۱۴ اپریل ۱۹۲۸ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس مسمی عبد السعید ساکن کندرکی ضلع مراد آباد جسکا تقرر مبلغ گیارہ روپیہ تنخواہ پر امتحاناً برائے چھ ماہ مدرسہ شفیان تحصیل ملک میں منظور کیا گیا اور شوکت حسین نائب مدرس مدرسہ گمیری تنخواہ دار دس روپیہ ماہوار کا بوجہ پاس ہونے درجہ ششم ایک روپیہ ماہوار اضافہ یکم اپریل ۱۹۲۸ء سے کیا گیا۔ اور چونکہ نامبردہ کا کام ٹھیک ہے لہذا ۹ مارچ ۱۹۲۸ء سے مستقل کیا گیا۔

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

مستقلی

۱۲ اپریل ۱۹۲۸ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس۔ مدرسان ذیل کو یکم مئی ۱۹۲۸ء سے مستقل کیا گیا۔ عاشق رضا مدرس دوم مدرسہ بھانڈی دروازہ۔ سید محمد ہاشم مدرس دوم مدرسہ کٹ کوئیا۔ احمد جان خان مدرس اول مدرسہ کٹ کوئیا۔ منور علیخان مدرس مدرسہ گمیر گنج باز خان۔ محمد حسن خان مدرس مدرسہ رتن پورہ تحصیل سوار۔ اشرف علی مدرس مدرسہ [illegible] حضور تحصیل۔ چاہت علی خان مدرس دوم مدرسہ راجدوارہ مع اضافہ یک روپیہ ماہوار۔ حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

توسیع

۱۲ اپریل ۱۹۲۸ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس۔ مدرسان تحت کی ملازمت غیر مستقل میں یکم مئی ۱۹۲۸ء سے چھ ماہ کی توسیع منظور کی گئی۔

سید محمد حسن بخش مدرس مدرسہ گمیر گنج باز خان۔ کلن مدرس مدرسہ میلا کھیڑہ تحصیل سوار۔ نظیر خان مدرس مدرسہ گوہی تحصیل بلاسپور۔ سید احمد مدرس مدرسہ [illegible] حضور تحصیل۔ محبوب بیگ مدرس مدرسہ بجارکھات تحصیل سوار۔ سید احمد مدرس [illegible] ٹانڈہ تحصیل سوار۔ حسن رضا خان مدرس [illegible] تحصیل بلاسپور۔

مولا بخش مدرس [illegible] مدرسہ ملک کی ملازمت غیر مستقل میں یکم مئی سے تین ماہ کی توسیع کی گئی۔

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

اضافہ

۱۲ اپریل ۱۹۲۸ء

حسب سفارش جناب افسر صاحب مدرسہ عالیہ۔ سید جعفر حسین مدرس ریاضی مدرسہ عالیہ کی تنخواہ بیس روپیہ ماہوار میں پانچ روپیہ ماہوار اضافہ۔ اور مولوی اشتیاق احمد مدرس مدرسہ مولوی [illegible] کی تنخواہ میں پانچ روپیہ ماہوار اضافہ کیا گیا۔ فقط

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

اخراج مختار عام

[illegible] اپریل ۱۹۲۸ء

[illegible]

شہزادنگر پرگنہ حضور تحصیل بوجہ نہ انجام دینے کار متعلقہ پورے ہو سکے

حکم

دولہ خان ولد منے خان ساکن موضع شہزادنگر پرگنہ حضور تحصیل نے مسمے کشن لال ولد ... بکرم مختار عام اپنے کو مختارکاری سے علیحدہ کر کے درخواست بعید رجسٹری میں تصدیق کرائی ہے لہذا حکم ہوا بابت اخراج مختار عام مسمے کشن لال مذکور درج گزٹ کیا جائے۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تبادل و تقرر

۱۸ اپریل ۱۹۲۸ء

نظیر خان مدرس گودھی تحصیل بلاسپور باضافہ ایک روپیہ ماہوار مدرسہ کچہری میں مدرس اول پر تبدیل کیا گیا - اور بجائے نظیر خان مدرسہ گودھی میں حسن رضا خان مدرس مہتوش تبدیل کیا گیا - مدرسہ مہتوش میں مسمے منور علی چہارم پاس کا تقرر امتحاناً برائے چند ماہ مبلغ لعہ ماہوار تنخواہ پر کیا گیا - لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

اخراج اسم

۱۶ اپریل ۱۹۲۸ء

محمد رضا خان مدرس اودی تحصیل شاہ آباد کا نام بوجہ غیرحاضری ۱۰ اپریل ۱۹۲۸ء سے ملازمت سے خارج کیا گیا - اور مدرسہ اودی میں علی رضا خان مدرس پٹوائی تبدیل کیا گیا - اور مدرسہ پٹوائی میں شاہ عالم خان مدرس ... پرگنہ حضور تحصیل تنخواہ واردے ماہوار پر تبدیل کیا گیا - لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تبادل

۱۶ اپریل ۱۹۲۸ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس - حیدر علی مدرس جو مدرسہ کچوریہ کلاں تحصیل بلاسپور میں مامور تھا مدرسہ بن پورہ میں تبدیل کیا گیا - لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

مسدودی الاونس

۱۹ اپریل ۱۹۲۸ء

چیف میڈیکل افسر صاحب اور ہیڈ ماسٹر صاحب ہائی اسکول کی رپورٹیں ملاحظہ ہوئیں - چونکہ ہائی اسکول میں اب تعطیل کلاں ہو جائیگی طلباء کے معائنہ کا جولائی تک کام نہ ہوگا - لہذا ڈاکٹر احمد علی خان کو جو الاونس [illegible] ماہوار اسکول سے ملتا تھا وہ یکم اپریل ۱۹۲۸ء سے حسب رپورٹ ہیڈ ماسٹر صاحب مسدود کیا جائے - آئندہ اسکول کھلنے پر معائنہ کا انتظام کیا جائیگا۔

احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

واقع ۲ اپریل ۱۹۲۸ء

چھپائی کاغذات کی بابت اجلاس ہمایوں سے حکم ہو چکا ہے کہ مطبع سرکاری میں طبع کرائی جایا کریں تاکہ رقم سرکاری سرکار ہی میں رہے - لیکن کارخانہ جات کو شکایت رہتی ہے کہ مطبع سے کاغذات چھپکر دیر میں ملتے ہیں اور اُنکی چھپائی بھی بہ نسبت دیگر مطابع کے زائد ہے - واسطے دوسرے مطابع سے اجازت چاہی جاتی ہے یا بخیال عجلت ذمہ داران کارخانہ دوسرے مطابع سے چھپوا کر منظوری کے خواہاں ہوتے ہیں اور خلاف حکم عمل ہونے کی وجہ سے آڈٹ سے اعتراضات ہوتے ہیں - ان دشواریوں کے رفع ہونے کے واسطے یہ طریقہ مستحسن معلوم ہوتا ہے کہ ہر کارخانہ سے جتنا کام پیشتر مطبع سرکاری کو آرڈر دیا جایا کرے تاکہ کاغذات کے چھاپنے میں اہل مطبع کو بھی سہولت رہے اور کارخانوں کا بھی حرج نہ ہو - اگر کوئی خاص فوری ضرورت پیش آئے تو مطبع سرکاری سے بہ شرح زائد شدہ جو گزٹ میں طبع کرانا لازم ہے تاکہ جو رقم صرف ہو وہ سرکار کی سرکار میں رہے - بلکہ خلاف آئندہ عمل نہ کیا جائے - اگر ایسا ہوا تو جس کارخانہ کا یہ فعل ہوگا وہی اُسکا ذمہ دار ہوگا۔

حکم ہوا کہ

نقل روبکار اطلاعاً عام و تعمیلاً جناب کنٹرولر صاحب و افسران کارخانہ جات و کمیٹی ذات خاص و منصرم اوقاف و ... معرفت خیرو ناظر اجلاس کے پاس مرسل ہو - ایک نقل فائل یک میں بھیجے اور گزٹ میں بھی بھیجی جائے - احکام صدر سے جاری ہوں۔

دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

سرکاری پریس ریاست رامپور میں چھپکر شائع ہوا

ہفتہ دوئم - نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور - من ابتدار ماہ - اپریل ۱۹۲۸ء

نام جنس	قصبہ تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	[illegible]	۷/۱۰	۷/۱۰			۷/۱۰ ۷/۱۰	
نخود خام	۷/۱۰	۸	۸			۸	
نخود گرم بہتر	۷/۱۰	•	۹			۸/۱۰	
جو	۹	•	۱۰			۹	
ماش	۷	۷/۱۰	•			۷/۱۰	
مونگ	۷	•	•			۷	
مکا	۹/۱۰ [illegible]	•	۱۰			۱۰	
جنی	۱۲/۱۰	•	۱۰			۱۱	
کودی	۱۲	•	•			۱۰	
عدس	۷	۷/۱۰	۸			۸	
ارہر	۷	•	•			۸/۱۰	
برنج	۵/۱۰ ۵	۹ ۳/۱۰	۵			[illegible]	
روغن زرد	۵ چھٹانک [illegible]	۵ چھٹانک	۵ چھٹانک			۱۰	
روغن سیاہ	۱/۱	۱/۱	۱/۱ ۱/۱			۱	
روغن کنجد	۱	۱	•			۱	
نمک سانبھر	۱۲	۱۲	۱۲			۱۲	
نمک لاہوری	۲	۸	۲			۲	
قند سیاہ	[illegible]	۸	۵			۸	
باجرہ	۹	•	•			۸	

ہفتہ سوئم - نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور - من ابتدار ماہ - اپریل ۱۹۲۸ء

نام جنس	قصبہ تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	[illegible]	•	۷/۱۰	۷ ۷/۱۰	۸	[illegible]	
نخود خام	۸	•	۸/۱۰	۸	•	۸	
نخود گرم بہتر	۸/۱۰ ۸	•	۹	۸/۱۰	۸/۱۰	۸/۱۰	
جو	۹ ۹/۱۰	•	۱۰	۱۰	•	۹	
ماش	۷	•	۷	۷/۱۰	۷/۱۰	۷/۱۰	
مونگ	۵/۱۰ ۵/۱۰	•	•	•	•	۷	
مکا	۹/۱۰	•	•	۹	۱۱	۱۰	
جنی	۱۲/۱۰	•	۱۱	۱۲/۱۰	۱۲	۱۱	
کودی	۱۲	•	•	۱۰	۹	۱۰	
عدس	۷/۱۰	•	۸	۵	۸	۸	
ارہر	۷	•	•	•	۷	۸/۱۰	
برنج	۵ ۵	•	۵	۵/۱۰ ۵	۵/۱۰	۵	
روغن زرد	۵ چھٹانک	•	۵ چھٹانک	۵ چھٹانک	۱/۱۰	۱۰	
روغن سیاہ	۱/۱	•	۱/۱	۱/۱	۱/۱	۱/۱	
روغن کنجد	۱۱	•	•	•	۱۱	۱۱	
نمک سانبھر	۱۲	•	۱۲	۱۱	۱۲	۱۲	
نمک لاہوری	۲	•	۲	•	•	۸	
قند سیاہ	۸/۱۰ ۵/۱۰	•	۵	۸	۷	۸	
باجرہ	۸	•	•	•	•	۸	

مطبوعہ سرکاری پریس ریاست رامپور